Please purchase PDFcamp Printer on http://www.verypdf.com/ to remove this watermark.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

شرعاً مستحقِ زکوٰۃ وہ شخص ہے جس کی ملکیت میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس قدر چاندی کی قیمت نہ ہو، نیز اتنی ہی مالیت کا سونا یا مالِ تجارت یا کوئی غیر ضروری سامان بھی نہ ہو، اسی طرح کچھ سونا کچھ چاندی، کچھ نقد رقم اور کچھ مالِ تجارت ،ان میں سے کل یا بعض کا مجموعہ ملا کر بھی ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر نہ ہو، اور وہ شخص سید بھی نہ ہو۔ اگر آپ کے رشتہ دار مذکورہ تفصیل کے مطابق مستحقِ زکوٰۃ ہیں تو آپ ان کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے وقت ان کو بتانا ضروری نہیں کہ یہ زکوٰۃ کی رقم ہے۔

واضح رہے کہ گھر میں صرف ٹی وی ہونے کی وجہ سے کسی کو غیر مستحق قرار نہیں دیا جا سکتا ہاں اگر ٹی وی اتنا قیمتی ہو جو بقدرِ نصاب یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو یا ٹی وی وضرورت سے زائد ساز وسامان ملکر نصاب پورا ہو جائے تو ایسا شخص مستحق زکوٰۃ نہیں اسے زکوٰۃ نہیں دے سکتے البتہ گھر کے دوسرے افراد جو مستحق زکوٰۃ ہوں انہیں زکوٰۃ دی جا سکتی ہے اگرچہ وہ اُسی گھر میں مقیم ہوں۔

في الدر المختار: (كتاب الزكوة، ج ٢ ص ٣٣٩)

مصرف الزكاة والعشر .... (هو فقير، وهو من له أدنى شيء) أي دون نصاب أو قدر نصاب غير نام مستغرق في الحاجة .... واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

محمد عدنان عزیز

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴ ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ

۲۳ اکتوبر ۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

۲۴/۱۱/۱۴۳۲ھ

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۵۰/۱۳۹۳

مورخہ ۲۴/۱۱/۳۲ھ

۲۳/۱۰/۲۰۱۱

مفتی